"آپ (یعنی حضرت شاہ صاحب) جہاد بالنفس کے داعی بھی ہیں اور جہاد بالسیف کے بھی۔ جہاد بالسیف کی تبلیغ آپ نے اس زمانہ میں کی جب انگریزوں کی سنگینیں ہر وقت سر پر چھائی رہتی تھیں اور جہاد کا نام لینا بھی خود کو حکومت کا باغی بنانے اور موت کو دعوت دینے کے مترادف تھا۔ علمائے دین نے سیاست کو شجرِ ممنوعہ سمجھ لیا تھا۔ ان حالات میں آپ نے السیاست فی الاسلام کا نعرہ لگایا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ آپ نے دلوں کو سوزِ عشق عطا کیا اور یہ درس دیا کہ اس سوز کو لے کر میدانِ عمل میں نکل آؤ اور جان کی بازی لگا دو کیونکہ اب حجرہ نشینی کا وقت نہیں ہے۔ آپ نے انبیاء کی سنّت پر عمل کر کے دعوت الی الحق دی اور نظامِ اسلامی کا قیام اپنی زندگی کا نصب العین ٹھہرایا۔"

کسی سجادہ نشین کا یہ لائحۂ عمل لائقِ ستائش ہے۔ ایک چیز جو ذہن کو بار بار کھٹکتی ہے وہ یہ ہے کہ فاضل مصنف نے چند مقامات پر اپنے ممدوح کی تعریف و توصیف میں ایسی باتیں کہہ دی ہیں جو شرعی نقطۂ نظر سے حزم و احتیاط کے خلاف ہیں۔

مطبوعات فرینڈز پبلیکیشنز ملتان ادارہ فرینڈز پبلیکیشنز ملتان ملک کے ان اشاعتی اداروں میں سے ایک ہے جو اشاعتی وسائل کو اخلاقی انارکی پھیلانے یا محض تجارتی کاروبار کے طور پر استعمال کرنے کے بجائے، اپنے سامنے اسلامی خطوط پر تعمیر و اصلاح کا ایک واضح نصب العین رکھتے ہیں۔ اب تک ہمارے سامنے اس ادارے کی جتنی بھی مطبوعات آئی ہیں ان سب میں یہ خصوصیت موجود رہی ہے۔ اس وقت اس ادارے کی مندرجہ ذیل کتب ہمارے پیش نظر ہیں۔

قرآنی و نبوی دعائیں: مرتبہ مولانا خان محمد ربانی ضخامت: ۹۶ صفحات قیمت: ۲۵ پیسے۔ اس کتابچے میں مولانا خان محمد ربانی صاحب نے قرآن و حدیث سے دعاؤں کا ایک اچھا انتخاب پیش کیا ہے۔

نصابِ حدیث (تربیت گاہوں کے لیے)، مرتبہ: مولانا معین الدین۔ ضخامت: ۴۳ صفحات قیمت: